بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دوصد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

٦ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ سَعْدٍ الْإِسْكَافِ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَسْأَلُهُ عَنِ الرُّوحِ، أَلَيْسَ هُوَ جَبْرَئِيلَ؟ فَقَالَ لَهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: جَبْرَئِيلُ عليه السلام مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحُ غَيْرُ جَبْرَئِيلَ ـ فَكَرَّرَ ذَلِكَ عَلَى الرَّجُلِ ـ فَقَالَ لَهُ: لَقَدْ قُلْتَ عَظِيماً مِنَ الْقَوْلِ، مَا أَحَدٌ يَزْعُمُ أَنَّ الرُّوحَ غَيْرُ جَبْرَئِيلَ فَقَالَ لَهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ: إِنَّكَ ضَالٌّ تَرْوِي عَنْ أَهْلِ الضَّلَالِ، يَقُولُ اللهُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ صلى الله عليه وآله «أَتَى أَمْرُ اللهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ» وَالرُّوحُ غَيْرُ الْمَلَائِكَةِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ.

۶۔ راوی کہتا ہے ایک شخص امیرالمومنین علیہ السلام کے پاس آیا اور روح کے متعلق سوال کیا۔ اس سے مراد جبرئیل نہیں؟ فرمایا۔ جبرئیل تو ملائکہ سے ہیں اور روح جبرئیل کے علاوہ ہے یہ آپ نے مکرر فرمایا۔ اس نے کہا کہ یہ تو آپ بہت بڑی بات کہہ رہے ہیں کوئی بھی یہ گمان نہیں کرتا کہ روح غیر جبرئیل ہے حضرت نے فرمایا تو گمراہ ہے اہل ضلالت کا قول روایت کرتا ہے خدا اپنے نبی سے فرماتا ہے خدا کا امر آگیا تم اس میں جلدی نہ کرو پاک و برتر ہے اللہ اس سے کہ لوگ اس کا شریک قرار دیتے ہیں ملائکہ نازل ہوتے ہیں روح کے ساتھ پس ملائکہ غیر روح ہیں اللہ کی ان پر رحمت ہو۔

چھپنواں باب

امام اپنے سے پہلے امام کے علوم کو کب جانتا ہے

(بَابُ) ۵۶

وَقْتِ مَا يَعْلَمُ الْإِمَامُ جَمِيعَ عِلْمِ الْإِمَامِ الَّذِي كَانَ قَبْلَهُ عَلَيْهِمْ جَمِيعاً السَّلَامُ

١ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام مَتَى يَعْرِفُ الْأَخِيرُ مَا عِنْدَ الْأَوَّلِ؟ قَالَ: فِي آخِرِ دَقِيقَةٍ تَبْقَى مِنْ رُوحِهِ.

۱۔ راوی کہتا ہے۔ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا: امام اپنے پہلے امام کے تمام علوم کو کب پاتا ہے فرمایا۔ اس کی زندگی کے آخری وقت میں۔

٢ ـ مُحَمَّدٌ ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِسْكِينٍ ، عَنْ عُبَيْدِبْنِ زُرَارَةَ وَ جَمَاعَةٍ مَعَهُ قَالُوا : سَمِعْنَا أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ : يَعْرِفُ الَّذِي بَعْدَ الْإِمَامِ عِلْمَ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ فِي آخِرِ دَقِيقَةٍ تَبْقَى مِنْ رُوحِهِ.

۲۔ راویوں نے بیان کیا کہ فرمایا ابوعبداللہ علیہ السلام نے کہ امام اس کی زندگی کے آخری لمحے میں اپنے سے پہلے امام کے علوم کو جانتا ہے۔

توضیح۔ یعنی جب امام رحلت فرمانے لگتا ہے تو وہ اپنے بعد پیدا ہونیوالے امام کو اسرار امامت تعلیم کرتا ہے

٣ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : قُلْتُ لَهُ : الْإِمَامُ مَتَى يَعْرِفُ إِمَامَتَهُ وَيَنْتَهِي الْأَمْرُ إِلَيْهِ؟ قَالَ : فِي آخِرِ دَقِيقَةٍ مِنْ حَيَاةِ الْأَوَّلِ .

۳۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ امام اسرار امامت کب جانتا ہے اور امر امامت اس کی طرف کب منتہی ہوتا ہے۔ فرمایا۔ پہلے امام کی زندگی کے آخر وقت۔

ستاونواں باب

سب امام علم و شجاعت و طاعت میں برابر ہیں

(بَابُ) ۵۷

فِي أَنَّ الْأَئِمَّةَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ فِي الْعِلْمِ وَالشَّجَاعَةِ وَالطَّاعَةِ سَوَاءٌ

١ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ أَبِي زَاهِرٍ ، عَنِ الْخَشَّابِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانٍ ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمنِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : قَالَ [اللهُ تَعَالَى] «الَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ» (طور ۵۲/۲۱) قَالَ: الَّذِينَ آمَنُوا: النَّبِيُّ صلی الله علیه وآله وسلم وَ أَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام وَ ذُرِّيَّتُهُ الْأَئِمَّةُ وَالْأَوْصِيَاءُ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ ، أَلْحَقْنَا بِهِمْ وَلَمْ نَنْقُصْ ذُرِّيَّتَهُمُ الْحُجَّةَ الَّتِي جَاءَ بِهَا مُحَمَّدٌ صلی الله علیه وآله وسلم فِي عَلِيٍّ عليه السلام وَ حُجَّتُهُمْ وَاحِدَةٌ وَطَاعَتُهُمْ وَاحِدَةٌ .